© rasailojaraid.com

کسی شکل میں ہوتا ہے اور کہیں کسی صورت میں! کسی جگہ شدت کم ہوتی ہے اور کہیں زیادہ! کسی مقام پر اس کا نشانہ سینما گھر، بسیں اور ریلوے اسٹیشن بنتے ہیں اور کسی جگہ یونیورسٹی کی عمارتیں اور اس کا فرنیچر- ان حالات میں اربابِ فکر و نظر کا فرض ہے کہ وہ خود کوتاہ بینی اور تنگ نظری سے بلند و بالا ہو کر مرض کے اصل اسباب کا جائزہ لیں، طلباء اور یونیورسٹی کے ساتھ بغض و عناد یا طیش و غضب کے بجائے ہمدردی اور محبت اور ساتھ ہی بیدار مغزی و روشن دماغی کے ساتھ معاملہ کے ہر پہلو پر غور کر کے صورتِ حال کو سدھارنے اور اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کریں۔

اس سال ۱۴ر اپریل سے ۲۶ر اپریل تک مکہ معظمہ میں اسلامی ممالک کی ایک عظیم کانفرنس رابطۃ العالم الاسلامی کے نام سے منعقد ہوئی، اور ہندوستانی سرکاری وفد کے علاوہ جو تین حضرات پر مشتمل تھا، براہِ راست حکومتِ حجاز کی دعوت پر ہندوستان سے جن حضرات نے اس کانفرنس میں شرکت کی اُن میں ندوۃ المصنفین کے ناظم مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی بھی ہیں۔ موصوف ۶ر اپریل کو ہوائی جہاز سے روانہ ہوئے تھے اور ۵ر مئی کو شام اور لبنان میں چند روزہ قیام کرتے ہوئے بخیر و عافیت واپس دہلی پہونچ گئے۔

موصوف اگرچہ اپنی ذاتی حیثیت سے کانفرنس میں شریک ہوئے تھے لیکن ہندوستان کے سرکاری وفد کو اُن کا عملی تعاون اور اشتراک برابر حاصل رہا۔

یاد ہو گا گذشتہ سال جامعہ ازہر قاہرہ کی اسلامک ریسرچ اکاڈمی (مجمع البحوث الاسلامیہ) کی دعوت پر ایک عظیم موتمر منعقد ہوئی تھی، اس سال ۱۳ر مئی سے وہاں پھر اسی اکاڈمی کی دوسری کانفرنس ہو رہی ہے، اور خاکسار کو ذاتی طور پر اکاڈمی کی طرف سے ہی براہِ راست اُس میں شرکت کا دعوت نامہ ملا ہے، میں نے یہ دعوت قبول کر لی ہے اور ۱۱ر مئی کو قاہرہ کے لیئے روانہ ہو رہا ہوں۔ !!

سیرۃ النعمانؒ (امام الائمہؒ کے سوانح حیات اور ان کے اجتہادی مسائل پر علامہ شبلی مرحومؒ کی اہم ترین کتاب جو عرصہ سے نایاب تھی، صحیح ترین اور کامل ترین ... ایڈیشن سے منقول، صفحات ۲۲۴ قیمت ۳/۵۰-

ملنے کا پتہ: مکتبہ برہان، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۶

© rasailojaraid.com